O

کہانی کیوں سنانا چاہتے ہو
مجھے تم کیا جتانا چاہتے ہو

اب اپنے قہقہوں کی گونج میں تم
کوئی صدمہ چھپانا چاہتے ہو

اکیلے ہو، مگر خوددار بھی ہو
اشارے سے بتانا چاہتے ہو

سرِ بازار رسوا کر رہے ہو
مجھے نیچا دکھانا چاہتے ہو

https://emad-ahmad.com/

اُسے جو کہہ دیا تو کہہ دیا بس!
اُسے اب کیوں بلانا چاہتے ہو

میاں چاکر نہیں ہیں ہم تمہارے
بتا دو گر نبھانا چاہتے ہو

بہانے سے پرندے مت دکھاؤ
کہو اب دور جانا چاہتے ہو

وہی آواز جو آتی ہے دل سے
اُسے صورت دلانا چاہتے ہو

عماد اک عمر کی دوری ہے اور تم
دنوں میں ہی مٹانا چاہتے ہو

https://emad-ahmad.com/